السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس گھر میں کوئی آدمی فوت ہوجاتا ہے تو اس کے گھر والے کھانا تیار کر کے میت کے دفن کے بعد عام لوگوں کو کھلاتے ہیں چاہے کھانے والے امیر ہوں یا غریب۔ اسے خیرات کہا جاتا ہے اور امید یہ رکھی جاتی ہے کہ اس طرح سے ثواب ملے گا، اس کھانے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کھانا کھلانا بدعت ہے اور کتاب وسنت میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔ بلکہ سیدنا جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے گھر والوں کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا:

آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ ان پر ایسی بات (مصیبت) آگئی ہے جس نے انھیں مشغول کردیا ہے۔ (سنن ابی داود: 3132، وسندہ حسن)

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ میت کے گھر والے دوسرے لوگوں کے لیے کھانا تیار نہیں کریں گے بلکہ لوگ ان کے لیے کھانا پکا کر بھیجیں گے تاکہ وہ ان ایام غم میں کھانا پکانے کی طرف سے بے فکر رہیں۔ رہا مسئلہ ایصال ثواب کا تو اس مروجہ دعوت طعام سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ میت کی وفات کے تین دنوں کے بعد کسی وقت بھی میت کی طرف سے فقراء ومساکین مں ایصال ثواب کیا جاسکتا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص511

محدث فتویٰ